

2023

# Long Question

مقالہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے مقالہ نگاری کے مراحل پر روشنی ڈالیں۔

## تعریف:

مقالہ سے مراد ایک مکمل رپورٹ پر مشتمل ایک کام کو بار بار پیش کرتا رہتا ہے۔ جس میں اس نے اپنے شعبہ لیا ہو اور مکمل کیا ہو اور وہ رپورٹ اس انداز میں لکھی ہو کہ مطالعہ سے سوج اور لائل سے حاصل شدہ نتائج

## مقالہ نگاری کے مراحل

- 1- مقالہ نگاری کے موضوع کا انتخاب
- 2- انتخاب موضوع
- 3- مواد جمع کرنا
- 4- مواد کی جمع آوری
- 5- مقالہ کی تصدیق و توثیق
- 6- PHACP مقالہ کی حوالہ بندی

### 1- انتخاب موضوع:

یہ بہت اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ محقق کو چاہیے کہ وہ مطالعہ کرنے سے پہلے ملاقاتیں کرے اور خوب غور و خوض کرے کہ موضوع کا انتخاب کرے۔ موضوع کے انتخاب کے لیے عام طور پر دو طریقے رائج ہیں۔

- 1- محقق کی طرف سے موضوع کا انتخاب: محقق موضوع کا انتخاب اپنی میلان طبع اور صلاحیت کے مطابق کرے۔

2. نگران است کہ موضوع کا انتخاب صحیح ہو  
 اور خود غور و فکر سے اس کا انتخاب کیا جائے  
 مگر طالب علم کو چاہیے کہ وہ نگران کے انتخاب  
 سے کہو موضوع پر اپنے انداز میں کام کرے۔

## انتخاب موضوع کے ذرائع اور وسائل

- 1- ذاتی مشاہدات و تجربہ
- 2- دوروں سے گفتگو
- 3- فرہنگ اور صحافت
- 4- ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعے
- 5- مختلف دستاویزات

## ایچ موضوع کی شرائط

- 1- موضوع یا اول خط کو پاس میں کام لیا جائے۔
- 2- موضوع انتخابی جامع اور واضح ہو۔
- 3- موضوع ایسا ہو کہ جس پر کتب اور مواد موجود ہو۔
- 4- تحقیق کی حقارت سے کہ اس کا سب سے پہلے موضوع منتخب کیا جائے۔
- 5- حقائق کے اندر سے کہ وہ وہی موضوع منتخب کرے جس میں اس کی دلچسپی ہو۔

## 2- خاکہ تحقیق کی تیاری:

خاکہ یا خط مقابلہ کہ یہ آخری ڈھانچے کی حیثیت رکھتا ہے اس کا اصل تحقیق کا نقشہ ہوتا ہے۔

محمد سیف شکیل، قاضی اعظم پاکستان  
1۔ مدعو عنوان:

اسی و شخصیات کی قوتوں کا موضوع و جامعہ کا نام و جامعہ کا مقصد و اہمیت  
مقالہ نگاران کا نام و رد و تعبیر اور نگاروں کی استاذ کا نام و شعبہ  
تعداد صفحات کا نام اور سیشن نمبر 2020 + 2021 و شمارہ

2۔ مقدمہ:

اسی و شخصیات کی قوتوں کا 1۔ آراء و 2۔ قریب تحقیق، 3۔ نتائج  
تحقیق، 4۔ اسباب اختیار و موضوع، 5۔ موضوع کی اہمیت  
6۔ مزید تحقیق، 7۔ وسائل تحقیق، 8۔ نتیجہ و رد و اہمیت

3۔ مجوزہ مصادر و مراجع کی فہرست:

دکتر ابوبکر محمد کوثری، اساتذہ کرام، جامعہ اسلامیہ  
مؤلف و ناشر و مترجم و ملاحظہ و تصدیق و توثیق

3۔ مصادر و مراجع کی فہرست:

مصادر و مراجع دو اہل و انکب اسلام و احادیث و مصادر  
سہرارد الیوم کتب و مقالات و اساتذہ کرام و اساتذہ کرام  
قرآن مجید و احادیث و کتب و اساتذہ کرام و اساتذہ کرام  
والوں کے لیے و اساتذہ کرام و اساتذہ کرام و اساتذہ کرام

و اسلام، جامع البیان، مجمع الجہین،

مراجعہ و اساتذہ کرام و اساتذہ کرام و اساتذہ کرام

مصادر و مراجع دو اہل و انکب اسلام و احادیث و مصادر

بر مشتمل ہیں۔ اس لیے اس لیے اس لیے اس لیے



#### 4- علمی مواد کی جمع آوری:

یہ ایسا کام ہے جو کہ کتابی اور لکھنوی قسموں کے  
آئینہ کیا جاتا ہے۔

#### 1- Ready data پر مبنی قسم

1- مطالعہ

2- اقتباس

اسی اقتباس، تلخیص، اقتباس، مفہومی اقتباس

3-

#### 2- Initiated data

1- اثر و لو

2-

3- مشاہدہ

4-

5- آزمائش

#### 5- مقالہ کی تسوید و تحریر

محقق عرب، اپنی تحقیق کو جواب و مقبول میں لکھ  
کرتے ہیں اور مواد جمع کر لیتے ہیں اور مقالہ لکھتے ہیں اور لکھتے  
ہے۔ مقالہ لکھتے وقت مقالہ نگار کو دو باتوں کا  
خیال رکھنا ضروری ہے۔

1- حسن تالیف

2- مقالہ کی پرمخت

## مقالے کے ارکان

- 1- اختصار
- 2- نتیجہ
- 3- حاشیہ نگاری
- 6- مقالہ کی حوالہ بندی:

### حاشیہ نگاری

حاشیہ نگاری، جو مقالہ کے متن کے ساتھ ہی لکھی جاتی ہے، اس کے تحت لکھی جاتی ہے۔  
اس کے تحت لکھی جاتی ہے۔  
Footnote  
Footnote  
PUACP

### حاشیہ لکھنے کی جگہ

- 1- پارہ بندی کے تحت
- 2- پارہ بندی کے دائرہ میں
- 3- مقالہ کے آخر میں

Past Paper 2017

Long Question

(2) اصول روایت پر تفصیلی نوٹ لکھیں:

(2) Short & Mid Term

روایت کا لغوی مفہوم:

لغت میں روایت کا

معنی ہیں "محررت"

لغوی معنی کی بنیاد پر روایت اور حدیث کا معنی ہوگا۔  
حدیث کو محرفات

اصطلاحی مفہوم:

روایت کا لغوی معنی

جس کا تعلق ہے روایت کے اصطلاحی مفہوم کا

تعلق ہے تو احکام اسلامیہ کے اطلاق و فقہاء

کے اقوال سے جیسا کہ PUNCP

1- عام اصطلاحی مفہوم:

علامہ سیوطی کہتے ہیں: "العلم ہر شیء"

جو روایت سے متعلق ہے قرہ ایک ایسا علم

ہے جس کے ذریعے روایت کی حقیقت و اصل

شرائط و احکام انواع۔ اس کے احکام و افعال

کے احوال اور ان کی شرائط و فرعیات

کی اقسام اور ان کے متعلقات کی معرفت حاصل

ہوگا۔"

2- خاص اصطلاحی مفہوم :-  
 طائش گبری زادہ کہتے ہیں :-  
 درایت : حیرت دہ عالم ہے جس میں احوال جو پیش  
 سے پہلے اگر مفہوم و مراد سے بحث ہوئی ہے ۔  
 جبکہ عہد عربی تو اردو و شریعی غیور اہل علم و معنی اور  
 مسائل کے احوال کے مطابق ہیں ۔

• **احوال درایت کا مانع**  
 وفاق و کفایت علیا  
 احوال و احادیث کی تاریخ احوال و احادیث کا موازنہ  
 و معرکہ قرآن مجید اور احادیث و احادیث  
 • **قرآن مجید اور احوال و احادیث :-**  
 قرآن مجید کی درج ذیل آیات احوال و احادیث  
 کا موازنہ و معرکہ ہیں ۔

**فقد لبثت فیلم عمر امن قبلہ**  
**افلا تعقلون**

میں نے اپنی عمر کا اڑھا حصہ تمہارا دین (میری)  
 گزار دیا ہے ۔ تو کیا تم اپنی بات بھی نہیں سمجھتے ۔



يا ايها الذين امنوا ان جادلوا معي بغير  
 فتنة و ان كنتم اعداء لي فاني  
 على ما فعلكم فذنبكم

## • حدیث رسولؐ اور اصولِ درایت:

حدیثِ اکرمؐ کی روشنی میں اصولِ درایت اور اصولِ درایت کا  
 مفہوم و معنی

حق و سچ کا علم

۱- جب آپؐ کو کسی شخص سے جھگڑا ہو تو اس سے  
 پہلے کہ آپؐ کو اس سے جھگڑا ہو اس سے پہلے کہ  
 اس سے جھگڑا ہو اس سے پہلے کہ اس سے جھگڑا ہو

## • محابہ کریمؐ اور اصولِ درایت:

حدیثِ اکرمؐ کے تحت ہونے والی محابہ کریمؐ کو خود تحقیق  
 اخلاقیات کی صورت میں پیش آتی ہے۔ جب انہیں کوئی  
 شک ہو تو اس سے پہلے کہ اس سے جھگڑا ہو اس سے پہلے کہ  
 اس سے جھگڑا ہو اس سے پہلے کہ اس سے جھگڑا ہو



مثال:

اگر کسی کو اللہ تعالیٰ نے علم عظمیٰ عطا کیا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ نے  
 اس کی ہر بات پر عمل کرنے کی ہمت عطا کی ہے۔  
 اگر کسی کو اللہ تعالیٰ نے علم عظمیٰ عطا کیا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ نے  
 اس کی ہر بات پر عمل کرنے کی ہمت عطا کی ہے۔  
 اگر کسی کو اللہ تعالیٰ نے علم عظمیٰ عطا کیا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ نے  
 اس کی ہر بات پر عمل کرنے کی ہمت عطا کی ہے۔

## • روایت کے اصول:

- 1- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔
- 2- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔
- 3- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔
- 4- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔
- 5- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔
- 6- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔
- 7- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔
- 8- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔
- 9- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔
- 10- حدیث میں روایت کرنے والے کو علم عظمیٰ عطا کیا گیا ہو۔

- (3) درج ذیل میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھیں۔
- (1) تحقیقی مقالے کی بنیاد
  - (2) تحقیقی کی خصوصیات
  - (3) تحقیقی عمل میں متاخذ کا اہمیت

## (1) تحقیقی مقالے کی بنیاد

مقالہ علم کی تحقیقی بنیاد پر لکھا جاتا ہے۔ اس میں تحقیقی مقالے کے اہم ترین عناصر کی وضاحت کی جاتی ہے۔ درج ذیل اجزاء اور مسائل پر غور کیا جائے گا۔

### 1- سرورق:

مقالے کی ابتدا سرورق سے ہوتی ہے۔ اس پر درج ذیل شعبوں کا غور فرمایا جائے گا۔

- 1- مقالے کا عنوان
- 2- ڈگری کا نام جس کے لئے مقالہ پیش کیا گیا۔
- 3- دائیں جانب مقالہ نگار کا نام
- 4- بائیں جانب استاد کا نام۔ جس کی نگرانی اور مقالہ مکمل ہوا ہے
- 5- شہر، صوبہ، فیصلہ اور پتہ اور سرورق کا نام جہاں مقالہ پیش کیا گیا۔

1- تاریخ: 15 مئی 2019ء  
کراچی

## 2- بسم اللہ الرحمن الرحیم

سردار قمر محمد خان،  
الرحیم لکھا جاتا ہے

## 3- یہاں تک:

اس دفعہ ہر مقالہ نگار ان  
افراد اور ادارہ جات کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے  
مقالہ کی تیاری میں اس کی مدد کی اور طبیعت کی  
سہولت کی ہوگی۔ یہ شکر الہی ہے کہ وقت سہا  
ہو گیا اس شخص پر اور اس کے پاس ہے جس نے  
اختیار و موضوع میں مقالہ نگار کی مدد کی ہو  
اس ادارہ کا شکریہ ادا کر رہیں۔ یہ موضوع  
کو مزید دلچسپ کر کے اس پر تحقیق کرنے کی اجازت دی ہے

## 4- فہرست مضامین:

مقامات کے تعلق سے  
مقالہ کے مضامین کی فہرست دی جاتی ہے۔ فہرست  
کی ترتیب ان کے ہوتے ہیں۔ درج ذیل / قلمیہ / اعتدال  
پیش لفظ: مقدمہ اور مختصر معلومات



تحریر دو طرح سے اٹھایا جائے گی  
 دیباچہ یا مقدمہ عام طور پر ان اشخاص پر مشتمل  
 ہوتا ہے۔

1- اختیار موضوع کے اسباب

2- موضوع کا بنیادی سوال

3- قرعہ آفرینی منتخب ہو گا

4- ایک موضوع پر کام کرنے کی حقارتیں

مختار دست لکھنا

5- الجواب

مقدمہ کے بعد پہلی موضوع شروع ہو جائیگا

موضوع کو عام طور پر PUACR قبول کیا جاتا ہے

قبول اور مباحثہ میں بانٹنا دیا جاتا ہے

آخر موضوع کی تقسیم الجواب میں ہو تو بیترتبہ کر لیں

ایک یا ایک کا نمبر اور عنوان الگ لکھ کر لکھنا

جیسے اور اول لکھ کر دوسری نمبر اور عنوان دوبارہ لکھ

کر مقررہ طور کو لکھنا شروع کیا جائے

6- نتائج یا خلاصہ مباحثہ

یہ بھی تحقیق مقالہ کا اہم حصہ ہے

جس سے اس کی سطح قدرہ قیمت کا اندازہ ہو



اسلامی اور مغربی اصول تحقیق پر ایلی

اسلامی  
اصول  
انجیل کے بارے میں قرآن مجید  
اور اللہ کے پیغام پرستوں کا نظریہ  
پر مبنی ہے۔

کامیاب انسانوں  
کے بنائے ہوئے قوانین اور تقاضے

مقرر کی طرف سے

2- اسلامي تحقيق ۽ تبليغ ۽ مباحث ۽ محاورا  
مؤرخ ۲۰۱۰ء

واقعہ نہیں

3۔ اسلام تحقیق کے مرقعہ دانی

مقررہ تحقیق میں چار اور

قدیم دور میں کا ایک آئینہ نشین

۹۔ اسلامی خفیہ میل قدیم اور

جہاں پر میں نے اس کا آئینہ دیکھا



6- اسلامی اصول تحقیق میں

تحقیقی عمل کا مقام اچھا

شرعی حیثیت سے معتبر ہے

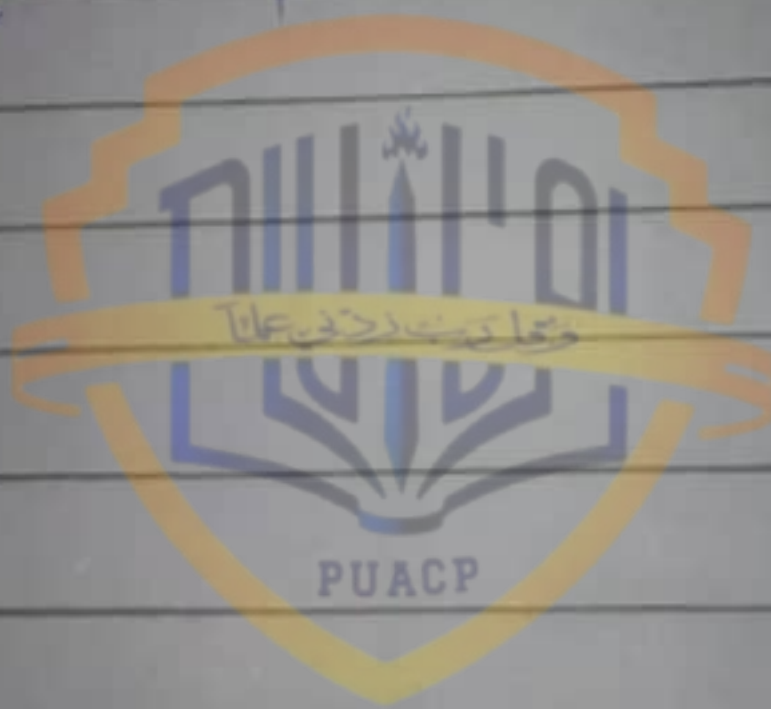
ہے۔

محقق کی اصول تحقیق میں

تحقیقی عمل کا مقام اچھا

شرعی حیثیت سے معتبر ہے

نہیں



② تحقیق کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔  
تحقیق کی مختلف اقسام کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کی افادیت بیان کریں۔

## تحقیق کی اہمیت،

- 1۔ زندگی و حسیں اور حسیں
- 2۔ حل مسائل میں مددگار
- 3۔ جانچ اور تعادل
- 4۔ رازوں کو آشکارا کرنا
- 5۔ حقیر و کج سیرتوں کی اصلاح
- 6۔ لہجہ و سلیقہ سے تعلیم کی ترقی
- 7۔ نئی حقیقتوں کی تلاش
- 8۔ عمر بھر تعلیم کا حصول کا ذریعہ
- 9۔ دنیاوی فائدہ دیکھنے والوں کی اصلاح
- 10۔ قصاصت کی تعلیم کا ذریعہ

⑤ تحقیق کی مختلف تعریفات بیان کریں۔  
تحقیق،

②  
③  
عربی زبان کا اغلیاں تفعیل کا مصدر تحقیق ہے  
جو بقاء، حقیقہ لان (اخذ) تحقیق کی (تحقیق  
(تحقیق کرنے والا) تحقیق تحقیق شدہ  
← لغوی معنی: اعلیٰ و معلوم کرنے پر کھنڈا تحقیق  
لغویہ کرنے والا لغویہ کرنے

← اصطلاحی معنی:  
کسی واقعہ پر مشاہدہ و دلیل سے اسلوب سے کھوج کر  
کے اس کی اصل حقیقت اس پر حقائق پر جان کر  
قسم کا اسلوب بلکہ اس پر

← تعریفات:  
گواہ سمیت:  
PUACP

تحقیق شواہد ہے، شواہد، شواہد، تراش، نقش  
جانچ کر جو حقائق اور اصولوں کی بنیاد پر جانچ کر  
تسلی کے ساتھ کی ہوئی کھوج کو جو سچائی کو ماننے  
کے خلاف شواہد کی جانچ

← تلک سلو:

تحقیق نام کا وہ شعبہ ہے جس میں منظم و انتظامی  
نقد و رائے اسلوب میں زائد معلوم و نامعلوم  
حقائق کو کھوج اور معلوم و معلوم کی بنیاد پر  
اس طرح کرتے ہیں کہ علم کے حقائق کو اس میں



## 5- قرآن میں سورۃ الحجرات کی آیت 1

یا ایہ الذین آمنوا ان جئناکم فاصبروا  
انکم صبروا فاصبروا فاصبروا  
ما فعلتکم فی ذلک (6)

آیت 6

ایہ ایمان والو! جب ہم تم پر کسی قوم سے

کڑھ کر آئیں تو اس قوم سے صبر کرو

صبر کرو صبر کرو صبر کرو

تو یہ لوگ اس قوم سے صبر کریں

ایہ ایمان والو! اگر کوئی قوم تم پر

کڑھ کر آئے تو اس قوم سے صبر کرو

تم نہ جانتے کہ تم قوم کا دشمن اور

دشمن اپنے لیے پھرنا دم نہ دے گا

## (3) تحقیق کی اقسام تحقیق کی کئی قسم ہیں

لیکن خلاصہ کے طور پر تحقیق کی تین اقسام ہیں۔

1- خالص

2- اطلاقی

3- تجرباتی

تاریخی تحقیق

کائناتی تحقیق

- ② تحقیق کی اہمیت اور روشنی ڈالیں
- ③ تحقیق کی مختلف اقسام کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کی افادیت بیان کریں

**تحقیق کی اہمیت :**  
 تحقیق کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ زندگی کے مختلف شعبوں میں تحقیقی عمل کا اطلاق اس کی اہمیت و افادیت کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ تحقیق کی اہمیت کو جاننے کے لیے حسب ذیل امور کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

**1- زندگی کی وسعتیں اور تحقیق :**  
 عروج و افول میں زندگی کی وسعتوں میں بے پناہ ارتقاء ہو چکا ہے۔ علم، فنون و مشین اور شعبہ وجود اور قلیل تھے لیکن وقت اور حالات کی رفتار کے ساتھ ساتھ ان کی وسعت و وسعتوں میں ارتقاء ہو گیا۔ اور ان کے دائرہ کار کا حجم بڑھتا جا رہا ہے۔

**2- مزید علوم کے حصول کا ذریعہ :**  
 خالق ارفق السماء نے بے شمار علوم پیدا کیے ہیں۔ انسانی نگاہ میں اور چھوٹے مسائل کے نتیجے میں بہت سے علوم "امرار" کے لیے

سے اگلے امر خدایاں پہنچا رہی ہیں اور میرے  
 ابھی تک ابروہ راز میں ہیں۔ انسانی جب عالم  
 کو حوصلے کے لیے جبرہ جیہ کرتا ہے تو اسے عقیدہ  
 تکمیل میں جب وہ تحقیق کو براہِ اول سے گزریا ہوتا  
 ہے تو اسے ایک عالم کی جگہ دوسرے پر شمار عالم  
 میں داخل ہوتا ہے۔

### 3- نئی حقیقتوں کی تلاش :

حقیقت متنازعہ معلومات  
 تحقیق کی جستجو اور حقیقت کی تلاش  
 جو باطنی حقیقت کو ظاہر کرنے کی کوشش  
 ہے جو کائنات، انسان اور کائنات کی حقیقت میں ڈال  
 دیا ہے۔

### 4- انسانی فلاح و بہبود کی تعمیر :

انسانی فلاح و بہبود اور انسان کے لیے  
 بے پناہ اشیاء ایجاد کی گئیں ہیں۔ چنانچہ تحقیق  
 نے انسان کے لیے نئے نئے اور اچھے طرح کے علوم و فنون کے  
 دروازے کھولے ہیں اور بلاشبہ تحقیق نئے  
 اور نئے علوم کے حصول کا ذریعہ ہے۔



## 1- خالص تحقیق،

خالص تحقیق کا اطلاق/شیلہ کی  
حقیقت و حاکمیت سے چھوٹا ہے، خالص تحقیق کا  
علاقہ معلومات کا دائرہ وسیع کرتا ہے۔

انٹرنیشنل میڈیٹر مشین (b) shahid  
middle

## 2- اطلاقی تحقیق،

خالص تحقیق کی روشنی میں خالص  
تحقیق کو چھوٹا ہے۔ اطلاقی تحقیق میں صرف  
معلومات کا استعمال ہوتا ہے۔ اطلاقی تحقیق میں  
معلومات کو استعمال میں لانا اور اسے مقصود پر لایا  
جانا۔ خالص تحقیق کے خلاف عام مسائل کی نوعیت  
کا جو اثر ہے اسے اطلاقی تحقیق کی چیز کہیں  
اور کیوں تا کہ تک محدود ہوتی ہے (اطلاق  
تحقیق سے والیہ طالب عام مسائل کو حل  
کرنے میں کوئی شکی نہیں ہے)

## 3- تجرباتی تحقیق،

تجرباتی تحقیق کو مسائل تحقیق میں لیتے  
ہیں، خالص تحقیق میں کسی مسئلہ کے متعلق  
جتنے بھی مواد دستیاب ہو اسے مواد کا

معیار بنانا چاہتا ہے کہ وہ مواد درست ہے، چنی چنی ہے  
 ہوتا ہے مشاہدہ اور تجربہ، نقلی مواد کو معیار  
 نہیں بنانا چاہیے۔ اس لیے کہ وہ اس کے درجہ کی اور نامور  
 کو دانی لیا جاتا ہے

## تاریخی تحقیق

اس میں تاریخی دستاویزوں

آثار، خط، نقشہ، ادبیات، تصاویر، گہوارے، شہنشاہی

کارناموں اور قلمبندیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

اس کا طریقہ کار کاغذی اور لکھنوی ہے۔

عام سائنسی طریقہ کار کے مطابق

1- مسئلہ یا موضوع کی وضاحت، اہمیت، مقصد، نتائج

2- Data کا حصول، بطریقہ کار

3- تنقیدی جائزہ

4- راز و خفیہ نتائج

## کلنیکی تحقیق

کلینک میں کیا گیا ہے

اس میں کسی اس میں تھوڑے بہت نمونے

ہی استعمال ہوتے ہیں۔ عام طور پر معلومات کے حصول کے لیے

مشاہداتی طریقے، انٹرویو، اور لیبارٹری کے طریقے

ہر دورہ استعمال ہوتے ہیں۔